

سکھ کے

* ہماری سماج کے ایک ایک فیوس کو اس لوگوں کو بولنا۔

* ہماری ودھیجاہالیوں کو سہای کرنا

* سماج کے ایک ایک آئینوں کو تاجا بنے یا آتھی وزیر بھ یا کسان بھ، سہای کرنا۔

* سماج کے ایک ایک آوشیکتا اس سماج کے اجبر کر جاتھی کر سہای کرنا۔

آری طرح جیت ادا

ایپوگ میرٹیا کو سماج کے بڑے کیلے

ہم کو کرنا۔ ہماری جابا قوم

بولنے کے " میڈیا کو لوگوں کے

آوشیکتا کیلے ہے لیکن میرٹیا اس کے

لپھا ہوا مولی جو ہم ہم

اس کے خاصہ میں میلیں اتواری ہے

کراہ جی اس بولنے کے کمارت ہے

کے 1857 کسی آزادی کے

ہماری بھارتی وزیروں میرٹیا کو ایسی
سے لے بیٹے اوگلسٹ لہو ملنا ہے۔ ہوتے
تھ آج کل سماج کے میرٹیاں بیچے گئے کے

* ٹلوسن

* فیس بک

* وارٹس آپ

* بیٹر

آری میرٹیا کو اس سماج

کے جڑنے کیلئے ہم اچھوگ کرنا اچھت ہے۔
ہماری میرٹیا کو اس کے کال کے بننے

بیرٹی بیٹے ادھک اچھوگ کرنا ہے۔ اس لیے
اس بننے بیٹر اس کے جاہ ہے جڑنے اور

بیوڑنے کا اوہر ملنا ہے۔ ہمارا سماج
کے ایسی ایسی وارٹ جائزہ کیلئے ہم کو ٹلوسن

اچھوگ کرنا اچھن ہے۔ ہمارا ایک من شروع
کرنے کے لیے سمی ہے ہم • ایسی میرٹیا کو

اچھوگ کرنا ہے • بیچے سے بیٹر۔ اس سماج
کے سو جوان اچھوگ کرنا میرٹیا ہے



فہمی فیس بک یا وارڈس آپ -

ہماری وطن میں اچھی

اچھی میٹریا آٹمی کا آوشی بہت اداکھ ہے۔

ہماری سماج کو سستی بولنے کو اور چوڑ

کی آوشی بہت اداکھ ہے۔ اچھا میٹریا آٹمیوں

اچھا میٹریا کینی بچ کے اس مقام ہے

آٹمیوں کے کو تہیم ڈرنا اور کسی سمی

میں ایک سائرت آٹمی کو ہر کر کے

اچھا آٹا۔ ہماری سماج کے ایسی اچھا

میٹریا آٹمی تھا "گوری لنکینٹی"۔

اس آٹمی سستی کو بہت اداکھ صولی

صلح کو گوری کو اس وطن کے چوڑی

آٹمیوں پر مر ککا تھا۔ اس لیے ہمارا

وطن کے اچھا اچھا میٹریا آٹمیوں

کے ہم چاہیے

ہمارا سماج کی نوجوان

موشید میٹریا [فہمی بک، وارڈس آپ] کو

اچھا طرح تنظیم اچھوگ کرتے تھے۔ میرٹیا
کے وہ موضوعاتوں تھے تھے کے

* سماج کے جوانوں کو ~~کھلا طور پر~~ تنظیم دینے
تھے۔

* سماج کے لڑکیوں کو بہت اداکھ دوتے تھے۔

* سماج میں ورگھسی شکستوں کو جڑ پنے کو
اوسر ملتا تھے۔

* جروسکت میرٹیا (گوگل یا جوڑوں) [
میرٹیا کی بڑوں کو اچھا طرح تنظیم
تھے

۲۶ وی طرح بہت اداکھ

دوتے سماج میں میرٹیا کرتے تھے۔ "سماج

میں میرٹیا کو اچھوگ جیت تھے"۔ یہ سمجھتے

ہوئی ہماری بابا یہ قوم بھارت میں اس کا

میں لکھتے ہوئے فرمات کرتے تھے۔ یہ

تھے "انڈین اوپینین" اور "ڈیمس اوپ

انڈی"۔ ~~یہ وہی وہی وہی~~



code No: 5 Page No: 7

اسی میں ہم سمجھتے ہیں کہ سماج میں
صیڑیاؤں کے روشنی کا جذبہ کی طرح آسمان
اس کا وہ سمجھنا ہے۔

"اصحرا کے رولوشن" میں
اسی وطن کے آسمان کو سماج کرنے کو کہتے
اوسر ملتا ہے اسی کھلے سال کے اصحرا کے صیڑیا
انہی سماج کے دو عالموں کو صیڑیا کہتے
دو دہے جہت جو صیڑیا اور سماج ملتا ہے۔

ایک ایسا صیڑیا بچہ ہے کہ سماج
میں ایک ایک آنسوؤں کو اچھوگ کرتا ہے۔ اچھے سماج
میں ایسا صیڑیا کے لکھن بچہ ہے۔

* سماج کے بڑے بچے پوری فن کرتا ہے
* سماج کے اصحروں اور مسخرن آنسوؤں کو
ایک ہاتھ سے سماج کرتا ہے۔

* صیڑیا کے سنتھی اور نیستی کو بہت
اوسر ملتا ہے۔

ہمارا جان سے ہم کو بچت اور میرٹھا

کو ~~اپنی~~ اپنی کوئی کو اور ملتا ہے۔ اس

پورا قسمی سے ہم میرٹھا کو اپنی طرح

اپنی کوئی کو ہم اپنا ملتا ہے۔ ~~پورا~~

خوشنید میرٹھا کو اپنے طرح اپنی کو

کرتا ہم کو اپنے سے۔

ہج کل کے میرٹھا کو

بچت اور ہومیان ہے۔ اس میرٹھا کو

میرا اپنی سے ~~ہج کل کے~~ ~~میرٹھا کو~~

ہمارا جستا اس کال کی میرٹھا کو اپنی

اپنا طرح سے جیکو سکتا ہے اور اپنا جہان

ملتا ہے۔ اس تم سے ہمیں لوسر کو بنا۔

~~میرٹھا کو~~ ~~میرٹھا کو~~ ~~میرٹھا کو~~ ~~میرٹھا کو~~ ~~میرٹھا کو~~

تہ ہج میرٹھا کے اپنی کو بڑا بنا

ہے۔ اس سے میرٹھا جیستی اور جستی

کے جستا صرف نکلا ہمارے سماج کے

جستا تم کو جہان اور وہ اپنے طرح تم

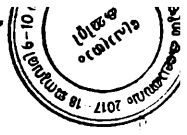


کو ٹیکہ سکتا ہے۔ ہماری سماج کے سرٹیا کے ایک ہومیاٹ پیچہ ہے کے سماج کے ایک وحشی ملنے کو وحشی اس وحشی کو بھت اکھ ہے اچھوڑ کر پھ اور ہے ایک اچھا وحشی ملنے کے بعد اول وحشی کو پوڑا ہے۔

~~ہماری سماج کو~~
 ہماری سوشیل سرٹیا کے ساتھ ہم کو ہماری وحشیا کے ایک مقام میں کسی ایک مقام کے کارہ جاننے کو اوسر ملتا ہے۔ سرٹیا ایک "گریک" پد ہے اس کے ارتھ پیچہ کے ہے "جاننا کے پاتا"۔ اسی کو ہم سمجھنے پیچہ کے سرٹیا ہم کے پورا ہے وحشیا جاننے کے ایک پاتا ہے۔

سرٹیا کے ایک ایک ہات
 کو ہے ہماری سماج کے ایک وحشی۔

اصل میں ایک ایسا میڈیا کو اس سماج کو
 ایسا طرح چھین کر بھونک کر اوس ملتا ہے۔
 سوشل میڈیا میں بہت شکستے
 سوشل میڈیا کے ہیں۔ اسی کا کارن
 جیسے کہ کے فرسٹ میڈیا ایک وطن کو
 ادستہات میں ہے لیکن سوشل میڈیا
 پورا لوکھ کے ادستہات میں ہے۔ وطن
 اس کے کلرٹ سوشل میڈیا ہم کو بھت
 ایسی کرنا ہے طرح ہوجیاتا کوٹا ہے۔ ہمارے
 سماج میں دن ب دن بھت بھت ادکھ پرورتن
 ملتا ہے۔ اسی پورا پرورتنوں کو اس
 وطن اور مقام کے اسمیوں کو جانتا اسی وطن
 اور مقام کے میڈیا ہے۔ اسی لیے سماج
 اور میڈیا بہت ادکھ ساتھی ہے۔ ایک
 اطہرن جیسے کہ کے جھڑی وطن کی



وزیر ہزاری پور انٹرنیشنل روپی

بہمیشکرتا کیا ہے - ہمارا وطن کے میرٹو ہمارے ساتھ ہم پیچہ مکھی ونشی جاسکتا تھا - پیچہ پیچہ میں ہم سمیٹے تھے کہ ہزاری وطن کے میرٹو یا تنہیم کے نام سے ہم کیا کرتا ہے پیچہ ایک بڑا چوڑی ہے - اسی میں ہم سمیٹنا ہے کہ ہزاری وطن کے یا سماج کے میلڈا تنہیم سمی ہمارا سماج کے بہت سے تنہیم کرتا - اسی لیے ہزاری سماج کے اپنی آوشی کاری ہے صیرٹیا۔

ہزاری سماج کے

بہت گھٹنا صیرٹیا کو بہت ادکھ مولی ملتا ہے - اسی لیے وہ صیرٹیا کو بہت ادکھ اور گھٹنا کرتا ہے -

ہزاری سماج اسی طرح

اختیاروشی کاری کے نام سے اچھا طرح اچھو کر کرتا انواری ہے - اپنی اچھا صیرٹیا کے لکشن پیچہ ہے کہ اسی سماج کے ہے

ایسی ایسی آٹمیوں کو سمیای کرنا

اور اسی کے کارہ سماج کے جڑنے کو سمیای
کرنا۔ ایسی صیڑیا کی اونشی کہوں جنسیوں

صرف نسیم سے۔ اسی کے کارہ اس وطن

یا سماج کے ~~جڑنے~~ سے جڑنے کو سمیای

کاری کرنا ہے۔ اسی سے ہماری سماج جڑنے

کو ~~ای~~ اچھا صیڑیا، اچھا صیڑیا آٹمیوں

اچھا صیڑیا اچھوگ کرنا آٹمیوں اور اچھ

صیڑیا کو پورے لہجے کرنا آٹمیوں آٹماری

او اونشی سے۔